سوال

(178)ایک عورت نےاپنےچچازاد بھائی سے نکاح کیالیکن دخول سے پہلے ہی وہ فوت ہوگیا،کیااس عورت پرعدت ہے؟اورکیاوہ ورثہ پائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک بہن ہے جب وہ ۱۴ سال کی ہوگئی تواس کااپنےچچازاد بھائی سے نکاح ہوالیکن رخصتی نہ ہوئی اور شوہر رضائے الٰہی سے فوت ہوگیا۔مجھے مطلع فرمائیے کہ آیامیری بہن پر پوری عدت ہے یانصف ہے یاکچھ بھی نہیں؟ نیزکیاوہ اس کے ترکہ سے ورثہ پائے گی۔یہ خیال رہے کہ نہ وہ اسے شادی کے طورپرلینے آیااورنہ ہی اسے زیوریاکوئی اورچیزدی... ہمیں مستفید فرمائیے۔اللہ آپ کوجزائے خیر عطافرمائے۔(منصور۔ع۔الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرکوئی مرداپنی بیوی پرداخل ہونے سے پیشترفوت ہوجائے توبیوی پرعدت بھی ہے اوروہ خاوند کے ترکہ میں وارث بھی ہے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ... البقرة ٢٣٤

’’تم میں سے جولوگ فوت ہوجائیں اور بیویاں چھوڑجائیں توبیویاں چارماہ دس دن تک انتظارکریں۔‘‘

اللہ تعالیٰ نے اس بات میں کوئی فرق نہیں کیاکہ آیااس عورت پرخاوندداخل ہواتھایانہ ہواتھابلکہ اس آیت میں حکم علی الاطلاق ہے،جوسب عورتوں کےلیے عام ہے۔

نیزنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت سی احادیث سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَاتُحِدَّ امْرَاة عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ ايامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا))

’کوئی عورت کسی میت پرتین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے۔مگراپنے خاوندپروہ چارماہ اوردس دن سوگ منائے۔‘‘

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اس بات میں فرق نہیں کیاکہ وہ عورت مدخولہ ہویاغیرمدخولہ۔

ارشادباری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَكُم نِصفُ ما تَرَكَ أَزو‌ٰجُكُم إِن لَم يَكُن لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِن كانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمّا تَرَكنَ مِن بَعدِ وَصِيَّةٍ يوصينَ بِها أَو دَينٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمّا تَرَكتُم إِن لَم يَكُن لَكُم وَلَدٌ فَإِن كانَ لَكُم وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمّا تَرَكتُم مِن بَعدِ وَصِيَّةٍ توصونَ بِها أَو دَينٍ...١٢﴾... النساء

''اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کی اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی (لیکن یہ تقسیم) وصیت کے بعد ہو گی جو انہوں نے کی ہو یا قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور جو مال تم چھوڑ مرو اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ اور اگر اولاد ہو تو اس کا آٹھواں حصہ۔ وصیت کی تعمیل کے بعد جو تم نے کی ہو، یا قرضہ کی ادائیگی کے بعد۔''

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بھی مدخولہ اور غیر مدخولہ کے درمیان فرق نہیں کیا۔ جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ تمام بیویاں اپنے خاوندوں کی وارث ہوں گی خواہ وہ مدخولہ ہوں یا غیر مدخولہ۔ جب تک کہ اس میں کوئی دوسرا شرعی عذر مانع نہ ہو۔ جیسے غلامی یا قتل اور دین کا اختلاف۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ